کنز المدارس بورڈ کے امتحانات کے لئے مفید

دعوت اسلامی زندہ باد

فعلین
علی
اغراض الجلالین

سورۃ طہ

مقدمۃ الکتاب

اجمالی فہرست برائے اغراض جلالین

تعارف سورۃ طہ

جلالین شریف کے سوالات

جلالین شریف کے اغراض

خارطۃ القراءۃ

تفصیلی فہرست برائے اغراض جلالین

پیشکش

محمد علی صدیقی عطاری

طالب العلم فی

جامعۃ المدینہ فیضان ضیائے مدینہ، شاہ فیصل کالونی نمبر ۴، کراچی

فرمان آخری نبی ﷺ ہے: جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اس کے لئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ ماہنامہ فیضان مدینہ مارچ ۲۰۲۰ء بحوالہ مصنف عبدالرزاق 39/1

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
مقدمة الکتاب	۰۱	اغراض	۳۰
اظہار تشکر	۰۲	رکوع نمبر ۵	۳۳
اجمالی فہرست اغراض جلالین	۰۳	سوالات	۳۳
تعارف سورہ طٰہٰ	۰۴	اغراض	۳۵
رکوع نمبر ۱	۰۶	رکوع نمبر ۶	۳۸
سوالات	۰۶	سوالات	۳۸
اغراض	۱۰	اغراض	۴۰
رکوع نمبر ۲	۱۳	رکوع نمبر ۷	۴۰
سوالات	۱۳	سوالات	۴۲
اغراض	۱۷	اغراض	۴۴
رکوع نمبر ۳	۲۱	رکوع نمبر ۸	۴۶
سوالات	۲۱	سوالات	۴۶
اغراض	۲۴	اغراض	۴۷
رکوع نمبر ۴	۲۸	خارطة القراءة	۴۹
سوالات	۲۸	تفصیلی فہرست اغراض جلالین	۵۰

مقدمة الكتاب

الحمد لله الذی خلقنی و جعلنی من امة حبیبه ﷺ و مکّننی ان اکتب هذا الکتاب و الصلوٰة علی من لا نبی بعده و من لا رسول بعده والصلوٰة علی اله الاطهار و اصحابه الاخیار،اما بعد فاعوذ بالله من الشیطن الرجیم بسم الله الرحمٰن الرحیم۔

بحمد اللہ تعالیٰ میں نے ۵ دسمبر ۲۰۲۳ء میں تفسیر جلالین پر اپنے کام کا آغاز کیا۔ ویسے تو تفسیر جلالین پر بے شمار کام مرتب ہوئے ہیں۔ لیکن یہ کتاب اغراض جلالین اور کنز المدارس کے امتحانات کے اعتبار سے انفرادیت رکھتی ہے۔اس کتاب میں رکوع کے اعتبار سے باب بندی کی گئی ہے۔ایک باب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں سورہ طہٰ من تفسیر جلالین کے سوالات ذکر کئے گئے ہیں۔اس حصے میں سورہ طہٰ من تفسیر جلالین کا مفہوم موجود ہے، خواہ صرفی تحقیق ہو یا نحوی ترکیب ہو،آیات کی مراد ہو یا آیات کی قرائتیں۔ان تمام کو پہلے باب میں درج کیا گیا ہے۔یہ حصہ امتحانی نکتہ نظر سے زیادہ مفید ہے۔دوسرے حصے میں صاحب جلالین علیہ الرحمہ جو عبارت فرقان حمید کی تفسیر میں لائے ہیں ان کی ممکن حد تک صحیح اغراض درج کئے گئے ہیں۔

طلباء پہلے جلالین شریف میں عبارت دیکھیں اور پھر اغراض پڑھیں تو اللہ پاک کی ذات مقدس سے امید ہے کہ ان کے لئے یہ مفید ثابت ہوگا۔

اس کتاب میں جلالین شریف کے اغراض کو حل کرنے پر غور کیا گیا ہے اس سلسلے میں دو باب باندھے ہیں، تو یہ دو کام ہو گئے اس کتاب کا نام اسی وجہ سے "فعلین علی اغراض الجلالین" رکھا گیا ہے۔

مورخہ ۷ جنوری ۲۰۲۴ء میں اس کتاب کی اللہ پاک کی رحمت سے تکمیل ہوئی۔اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ نبی کریم،رؤوف الرحیم ﷺ کے واسطے سے اس کتاب کی اغلاط اور میرے تمام گناہوں کو معاف فرمائے۔

اللهم اغفر ذنوبی و ذنوب کل امة محمد ﷺ و اجعل هذا الکتاب هدایة للناس

اظہار تشکر

تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے جس نے مجھ فقیر کو کتاب مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ حضور اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات مقدس پر درود ہو جن کے واسطے سے مجھ کو یہ توفیق ملی۔ اللہ پاک مرشد کریم علامہ مولانا الیاس قادری عطار پر رحمت کی نازل فرمائے جن کی وجہ مجھے درس نظامی جیسی عظیم نعمت ملی۔ فرمان باری تعالی ہے:

لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ (جس نے لوگوں کا شکرادا نہ کیا۔ اس نے اللہ کا شکرادا نہ کیا)

لہٰذا ان تمام اساتذہ اور عزیز اور احباب کا ذکر نہ کرنا جو کتاب ہذا میں معاون ثابت ہوئے، مناسب نہیں ہے۔ سب سے پہلے اپنے استاد محترم استاد العلماء علامہ مولانا استاد ذیشان مدنی صاحب جن کے حکم سے میں نے یہ کام کا آغاز کیا۔ ان کے بغیر یہ کتاب مکمل کرنا ممکن نہ تھا، استاد محترم استاد العلماء علامہ مولانا مفتی غلام حیدر مدنی صاحب جنہوں نے اس کتاب میں جگہ جگہ رہنمائی فرمائی، اور وہ تمام اساتذہ جنہوں نے مجھے اس قابل بنایا خصوصا استاد محترم استاد العلماء علامہ مولانا سید فاروق شاہ صاحب، استاد محترم استاد العلماء علامہ مولانا ارسلان مدنی صاحب اور استاد محترم استاد العلماء محترم علامہ مولانا سلیم مدنی صاحب۔

اور تمام ہی دوست احباب جو اس کتاب ہذا میں معاون ثابت ہوئے خصوصا سید حسنین شاہ صاحب، قاری فیضان عطاری، قاری حسنین، حیدر علی، عبد الخالق اور قاری قاسم عطاری۔

اللہ پاک ان تمام کی عمر عافیت کے ساتھ دراز فرمائے اور ان تمام کو عافیت کے ساتھ دارین میں سعید فرمائے، اور تمام کو باادب مدینے کی حاضر عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

اجمالی فہرست اغراض جلالین

نمبر	اغراض جلالین
۱	متشابہ کی مراد بیان کرنا
۲	مخاطب بیان کرنا
۳	معنی بیان کرنا
۴	شان نزول بیان کرنا
۵	متعلق بیان کرنا
۶	نحوی ترکیب بیان کرنا
۷	صرفی تحقیق بیان کرنا
۸	مراد بیان کرنا
۹	محذوف ذکر کرنا
۱۰	مفعول بہ بیان کرنا
۱۱	قراءت بیان کرنا
۱۲	مرادی معنی بیان کرنا
۱۳	وجہ بیان کرنا
۱۴	آیت کی مناسبت سے واقعہ بیان کرنا
۱۵	حال بیان کی ہے
۱۶	جملے کا معنی بیان کرنا
۱۷	تمییز بیان کی ہے
۱۸	وجہ تخصیص بیان کی ہے
۱۹	فاعل بیان کرنا
۲۰	آگے کی تمہید بیان کی ہے
۲۱	مشارالیہ بیان کرنا
۲۲	وجہ تسمیہ بیان کی ہے
۲۳	جواب امر بیان کرنا
۲۴	اصل اور صرفی تعلیل بیان کی ہے
۲۵	ضمیر کا مرجع بیان کرنا
۲۶	مفضل علیہ بیان کرنا

۲۷	وقوع بیان کرنا
۲۸	آیت قرآنی کی تفصیل بیان کرنا
۲۹	آیت قرآنی کے مطابق حدیث بیان کی ہے
۳۰	مقدر بیان کرنا
۳۱	سوال مقدر کا جواب دینا

سورہ طہٰ کا تعارف

حضرت ابن عباس اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورہ طہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی[۱]۔ بعض حضرات نے سورہ طہٰ کی اس آیت کا مکی ہونے سے استثنیٰ کیا ہے، فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ[۲]۔ امام جلال الدین سیوطی نے بار وایت ابو یعلی و بزار اس کے بعد والی آیت کا بھی استثنیٰ کی ہے (یعنی یہ آیات مدینے منورہ میں نازل ہوئی)[۳]، وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖ اَزْوَاجاً[۴]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورہ طہٰ سورہ مریم کے بعد اور سورہ واقعہ سے پہلے نازل ہوئی[۵]۔ سورہ طہٰ چند آیات کے علاوہ لیلیٰ سورت (یعنی رات میں نازل ہوئی) ہے، اور ترتیب قرآن کے اعتبار سے اس کا نمبر ۴۵ ہے[۶]۔ یہ سورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے سے ایک ماہ** پہلے نازل ہوئی اور یہ سورت آپ کے ایمان کا سبب بنا[۷]۔ اس سورت کو سورۃ کلیم بھی کہا جاتا ہے[۸]۔ اس پوری سورت میں صرف ایک لفظ ہے جس کے عربی زبان میں ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہے۔ (الیم)[۹] ابن قتیبہ نے کہا یہ سریانی زبان کا لفظ ہے، ابن جوزی نے فرمایا: یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے، شیذلہ نے فرمایا: یہ قبطیہ زبان کا لفظ ہے[۱۰]۔ اس سورت میں **۱۳۵** یا ۱۳۴ آیات، ۱۷۴۱ کلمات اور ۵۲۴۲ حروف موجود ہیں[۱۱]۔

خواص سورہ طہٰ:

۱) حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بقرہ ذکر سے عطا کی گئی ہے، سورہ طہٰ اور سورہ الطور حضرت موسیٰ کی تختیوں سے عطا کی گئی، سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے موجود خزانوں سے عطا کی گئی ہیں اور مفصل (سورتیں) اضافی دی گئی ہیں[۱۲]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی یہی ہے مگر سورہ الطور کی جگہ حم کا ذکر ہے[۱۳]۔ تفسیر نعیمی اضافہ ہے کہ: شب معراج اور مفصل کی سورتیں خصوصی طور مجھ کو ہی عطا کی گئی کسی سابقہ نبی کو نہ ملی۔ باقی سورۃ بقرہ عالم ازل میں مجھ کو دی گئی، تمام مخلوق سے پہلے رب تعالی نے نور کا ستون بنایا اور اس کا نام **محمد** رکھا، تمام مخلوق اس نور کی شعاعوں سے پیدا ہوئی، وہ ستون نور میں ہوں، پھر رب تعالی نے سورہ طہٰ کی تلاوت فرمائی اور پھر سورۃ یٰس کی تلاوت فرمائی (از حاکم مستدرک بیہقی عن معقل بن یسار عن ابن عباس)۔

۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک نے سورہ طہٰ اور سورہ یٰس کے ساتھ حضرت آدم کی تخلیق سے ایک ہزار سال پہلے کلام فرمایا اور جب فرشتوں نے قرآن سان تو کہا: اس امت کو مبرک ہو جس پر یہ کلام نازل ہوگا، ان سینوں کو مبارک ہو جن میں یہ کلام محفوظ ہوگا اور ان زبانوں کو مبارک ہو جو یہ کلام پڑھیں گی[۱۴]۔

۳) ابن مرویہ نے ابوامامہ سے روایت کیا ہے کہ فرمان آخری نبی ﷺ ہے: اہل جنت پر قرآن کا پڑھنا ساقط کر دیا جائے گا، وہ اس سے سوائے سورہ طہٰ اور سورہ یٰس کے کچھ نہ پڑھیں گے۔ یہ دونوں سورتیں اہل جنت، جنت میں تلاوت کریں گے[۱۵]۔

۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے کائنات ﷺ نے فرمایا: تمام سورتیں قرآن مجید سے اٹھالی جائیں گی مگر سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰس مؤمن سے نہیں لی جائے گی، ان کی تلاوت مؤمنین کی زبان پر جنت میں ہوتی رہے گی[۱۶]۔

سورۃ طٰہٰ کے وظائف:

۱) بزرگانِ دین فرماتے ہیں: جو شخص روزانہ سورۃ طٰہٰ کا ورد کرے اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شفا شریف تو جادو کے نقصان اور اثر سے محفوظ رہے گا اور رزق کی تنگی دور ہوتی ہے[۱۷]۔

۲) جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو وہ اول آخر درود شریف روزانہ گیارہ مرتبہ سورۃ بہ بعد نماز فجر پڑھے ان شاء اللہ نیک صالح صحت مند مرد کے رشتے آئیں گے[۱۸]۔

میں استاد العلام علامہ ذیشان صاحب، قاری عبد الرحمٰن اور پروفیسر اسمٰعیل بدایونی صاحب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اس مضمون کے لئے کتب کی طرف رہنمائی فرمائی۔ جزاکم اللہ خیرا

---

۱) تفسیر در منثور، ج ۴، ص 751، ضیاء القرآن پبلی کیشنز
۲) پ ۱۶، سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۰
۳) تفسیر حسنات، ج ۴، ص 102، ضیاء القرآن پبلی کیشنز
۴) پ ۱۶، سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۱
۵) الاتقان فی علوم القرآن، ج ۱، ص ۲۳، مکتبہ رحمانیہ
۶) تفسیر نعیمی، ج ۱۶، ص ۸۳۴، نعیمی کتب خانہ
۷) حاشیہ صاوی، ج ۴، ص ۱۲۵۴، مکتبہ رحمانیہ
۸) الاتقان فی علوم القرآن، ج ۱، ص ۱۱۰، مکتبہ رحمانیہ
۹) پ ۱۶، سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۳۹
۱۰) الاتقان فی علوم القرآن، ج ۱، ص ۲۸۱، مکتبہ رحمانیہ
۱۱) تفسیر خازن، ج ۴، ص ۲۴۲، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان
۱۲) تفسیر خازن، ج ۴، ص ۲۴۲، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان
۱۳) تفسیر در منثور، ج ۴، ص 751، ضیاء القرآن پبلی کیشنز
۱۴) شعب الایمان، ج ۴، ص ۸۹، مکتبہ الرُشد
۱۵) تفسیر در منثور، ج ۴، ص 751، ضیاء القرآن پبلی کیشنز
۱۶) تفسیر نعیمی، ج ۱۶، ص ۱۰۰۲، نعیمی کتب خانہ
۱۷) تفسیر نعیمی، ج ۱۶، ص ۱۰۰۲، نعیمی کتب خانہ
۱۸) تفسیر نعیمی، ج ۱۶، ص ۱۰۰۱، نعیمی کتب خانہ
۱۹) تفسیر نعیمی، ج ۱۶، ص ۱۰۰۱، نعیمی کتب خانہ
** تفسیر نعیمی، ج ۱۶، ص ۱۰۰۲، نعیمی کتب خانہ

سورہ طٰہٰ رکوع نمبرا

۱) (ما انزلنا علیک القراٰن لتشقی) اس آیت میں سے کیا مراد ہے اور اس آیت میں کس سے خطاب ہے؟

ج) اس سے مراد یہ ہے کہ ہم نے قرآن نازل نہیں کیا کہ آپ ﷺ مشقت میں پڑھ جائیں اس کے نازل ہونے کے بعد آپ کا لمبے قیام کرنے کی وجہ سے رات کی نمازوں میں۔

۲) (تنزیلا) کی نحوی ترکیب صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) یہ اپنے نصب دینے والے فعل سے بدل ہے۔

۳) (ممن خلق الارض و السمٰوٰت **العلی**) اس آیت میں **العلی** واحد ہے یا جمع مع دلیل بیان کریں؟

ج) یہ عُلْیَا کی جمع ہے جیسے کُبْرٰیٰ کی جمع کُبَرٌ ہے۔

۴) (العرش) کے لغوی معنی بیان کریں؟

ج) یہ لغت میں بادشاہ کے تخت کو کہتے ہیں۔

۵) (استوٰی) سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی اپنی شان کے لائق استواء فرمائے ہوئے ہے۔

۶) (ثری) سے کیا مراد ہے؟

ج) وہ گلی مٹی ہے اور مراد سات زمینیں ہیں کیونکہ وہ ان کے نیچے ہے۔

۷) (ان تجھر بالقول) سے کیا مراد ہے؟

ج) اگر آپ جھر فرماتے ہیں ذکر میں یا دعا میں تو اللہ پاک آپ کے اس جھر سے بے نیاز ہے۔

۸) (السر) سے کیا مراد ہے؟

ج) وہ باتیں جو آپ اپنے آپ سے کرتے ہیں۔

۹) (الاخفٰی) سے کیا مراد ہے؟

ج) سِرّی سے زیادہ پوشیدہ یعنی جو باتیں آپ کے دل پر لاحق ہوتی ہیں اور آپ اپنے آپ سے وہ باتیں نہیں کرتے۔

۱۰) (الاسماء الحسنٰی) صاحب جلالین نے اس کی کتنی تعداد ذکر کی ہے اور حسنی یہ مذکر ہے یا مؤنث؟

ج) ننانوے ہیں جو حدیث میں وارد ہوئے اور حسنٰی یہ احسن کی مؤنث ہے۔

۱۱) (امکثوا) سے کیا مراد ہے؟

ج) یہاں پر رو کیں اور یہ آپ نے کہا تھا جب آپ مدین کی طرف سے سفر میں تھے مصر کی طرف۔

۱۲) (بقبس) سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد بتی یا لکڑی کے شروع میں آگ کا شعلہ ہونا۔

۱۳) (هدی) سے کیا مراد ہے؟

ج) راستے پر کوئی رہنمائی کرنے والا اور آپ راستہ بھول گئے تھے تاریخی والی رات میں اور آپ نے وعدے کا پورا کرنے کو بغیر یقین کے سے کہا۔

۱۴) (انی) کی قراتیں بیان کریں؟

ج) یہ ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ بھی ہے نودی کو قیل کی تاوی میں لینے کی وجہ سے۔

یہ ہمزہ کے فتح کے ساتھ بھی ہے باء کے مقدر ہونے کے ساتھ۔

۱۵) (طوی) کی نحوی ترکیب کریں؟

ج) یہ یا تو بدل ہے مبدل منہ الواد المقدس یا یہ عطف بیان ہے اور یہی اس کا مبین ہے۔

۱۶) (طوی) کی قراتیں بیان کریں؟

ج) تنوین کے ساتھ طوًی

بغیر تنوین کے طوی

۱۷) (طوی) منصرف ہے یا غیر منصرف؟

ج) یہ منصرف بھی ہے مکان اور اس کے علاوہ کے اعتبار سے۔

یہ غیر منصرف بھی ہے تانیث کی وجہ سے باعتبار زمین کا ٹکڑا علمیت بھی ہے۔

۱۸) (اکاد اخفیها) سے کیا مراد ہے؟

ج) کہ میں ارادہ کیا کہ میں اسے لوگوں سے چھپاؤں اور ان کے لئے ظاہر کر دوں اس کا قریب ہونا اس کی علامات سے

۱۹) (ما تلک بیمینک یموسی) اس میں استفہام کس وجہ سے آیا ہے؟

ج) استفہام پختگی کے معنی میں ہے تاکہ اس (جو آپ کے سیدھے ہاتھ میں تھا) میں آپ کے لئے معجزہ ترتیب دیا جائے۔

۲۰) (اتوکؤ علیھا و اھش بھا علی عنمی) سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی میں اس پر کھڑے ہونے اور چلنے کے وقت ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے درخت کے پتوں کر مارتا ہوں تاکہ وہ میری بکریوں پر گر جائیں اور وہ انہیں کھالیں۔

۲۱) (مارب) یہ واحد ہے یا جمع نیز اس کی قرائتیں بھی بیان کریں؟

ج) یہ ماربۃ کی جمع ہے اسکی راء کو تین حرکت والی ہے (یعنی اس کی راء کو تین حرکات کے ساتھ پڑھا جاسکتا ہے)۔

۲۲) (و لی فیھا **مارب اخری**) اس میں **مارب اخری** سے کیا مراد ہے؟

ج) جیسے کہ زاد راہ اور ڈول کا اٹھانا اور موذی جانورں کو کنارے کرنا۔

۲۳) (فاذا ھی حیۃ **تسعی**) اس آیت میں **تسعی** سے کیا مراد ہے؟

ج) وہ اپنے پیٹ کے بل چلتا تھا تیزی سے جیسے چھوٹا سانپ چلتا ہے تیزی سے اِسے جان کہتے ہیں۔

۲۴) (سنعیدھا **سیرتَھا** الاولی) اس آیت میں **سیرتَھا** منصوب کیوں ہے؟

ج) یہ نزع خافض کی وجہ سے منصوب ہے۔

۲۵) (سنعیدھا سیرتھا **الاولی**) اس آیت میں **الاولی** سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی آپ نے اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈالیں تو عصا لوٹ آئے گا اور ظاہر تھا کہ داخل کرنے جگہ اور ٹیک لگانے کی جگہ دونوں جبڑوں کے درمیان تھی اور یہ حضرت موسیٰ کو دیکھا یا گیا تاکہ آپ خوف نہ کھائیں جب فرعون کے پاس یہ سانپ میں بدل جائے۔

۲۶) (واضمم یدک) سے کیا مراد ہے؟

ج) یہاں پر استعارہ کیا گیا ہے یعنی ہاتھ یہ ہتھیلی کے معنی میں ہیں۔

۲۷) (الی جناحک) سے کیا مراد ہے؟

ج) اپنی بائیں جانب بازو کے نیچے سے بغل تک پھر نکال لیں۔

۲۸) (تخرج) کی وضاحت صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) گندمی رنگ سے مختلف ہوگا جس پر وہ تھا۔

۲۹) (بیضاء من **غیر سوء**) میں **غیر سوء** سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی برص کے علاوہ وہ روشن ہوتا ہے جیسے سورج کی شعاعیں اور وہ نظر کو ڈھانپ لیتا ہے۔

۳۰) (تخرج بیضاء من غیر سوء اٰیۃ اخری) کی نحوی ترکیب بیان کریں؟

ج) یہ دونوں حال ہیں تخرج کی ضمیر سے۔

۳۱) (انہ طغی) سے کیا مراد ہے؟

ج) اپنے کفر میں خدائی کا دعوی کرنے کی طرف حد سے بڑھ چکا ہے۔

روضہ اقدس کا احترام

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے (مدینہ منورہ میں) حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ کے دروازے پر خرسان کے گھوڑے کا ایک ایسا ریوڑ دیکھا کہ میں نے اس سے اچھا نہیں دیکھا تھا۔ میں حضرت مالک سے عرض کی: یہ کتنا خوبصورت ہے۔ انہوں نے فرمایا: اے ابو عبداللہ! یہ میری طرف سے تمہارے لئے تحفہ ہے۔ میں نے عرض کی: آپ اس میں سے ایک جانور اپنی سواری کے لئے رکھ لیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے کہ میں اس مبارک مٹی کو جانور کے کھروں سے روندوں جس میں اللہ پاک کے حبیب ﷺ موجود ہیں۔

تفسیر صراط الجنان، ج۶، ص۱۸۱، بحوالہ احیاء علوم الدین

اغراض	تفسیر
تشابہ کی مراد بیان کی ہے۔	اللہ اعلم بمرادہ بذالک
مخاطب بیان کیا ہے۔	یا محمد
معنی بیان کیا ہے۔	لتتعب
شان نزول بیان کیا ہے۔	بما فعلت الخ
معنی بیان کیا ہے۔	لکن
محذوف بیان کیا ہے۔	انزلناہ
متعلق بیان کیا ہے۔	بہ
معنی بیان کیا ہے۔	یخاف
محذوف فاعل ذکر کیا ہے۔	اللہ
نحوی ترکیب بیان کی ہے۔	بدل من الخ
صرفی تحقیق بیان کی ہے۔	جمع علیا الخ
لغوی معنی بیان کیا ہے۔	و ھو فی الغۃ الخ
معنی بیان کیا ہے۔	استواء یلیق بہ
متعلق بیان کیا ہے۔	من المخلوقات
معنی بیان کیا ہے۔	ھو التراب الندی
مراد بیان کی ہے۔	والمراد الخ
متعلق بیان کیا ہے۔	فی ذکر او دعاء
ان شرطیہ کی جزا بیان کی ہے۔	فاللہ غنی عن الجھر بہ
متعلق بیان کیا ہے۔	منہ
مراد بیان کی ہے۔	ما حدثت بہ النفس
مراد بیان کی ہے۔	ماخطر و لم تحدث بہ
مراد بیان کی ہے۔	فلا تجھد نفسک بالجھر
مراد بیان کی ہے۔	التسعۃ التسعون الوارد فی الحدیث
صرفی تحقیق بیان کی ہے۔	و الحسنیٰ الخ
معنی بیان کیا ہے۔	قد
معنی بیان کیا ہے۔	لامراتہ
مفعول بہ محذوف بیان کیا ہے۔	ھنا و ذالک فی مسیرہ الخ
معنی بیان کیا ہے۔	ابصرت

شعلة فی راس الخ	معنی بیان کیا ہے۔
هاديا	معنی بیان کیا ہے۔
یدلنی علی الطریق الخ	مراد بیان کی ہے۔
و قال لعل لعدم الجزم بوفاء الوعد	مراد بیان کی ہے۔
و هی شجرة عوسج	مراد بیان کی ہے۔
بکسر الهمزة الخ	قراءت بیان کی ہے۔
توکید لیاء المتکلم	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
المطهر او المبارک	معنی بیان کیا ہے۔
بدل او عطف البیان	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
بالتنوین او ترکه	قراءت بیان کی ہے۔
مصروف باعتبار المکان او غیر مصروف الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
من قومک	متعلق بیان کیا ہے۔
الیک منی	متعلق بیان کیا ہے۔
فیها	متعلق بیان کیا ہے۔
عن الناس	متعلق بیان کیا ہے۔
و یظهرلهم قربها بعلاماتها	مراد بیان کی ہے۔
فیها	متعلق بیان کیا ہے۔
من خیر و شر	متعلق بیان کیا ہے۔
یصرفنک	معنی بیان کیا ہے۔
ای عن الایمان	متعلق بیان کیا ہے۔
فی انکارها	متعلق بیان کیا ہے۔
فتهلک	معنی بیان کیا ہے۔
ان انصددت عنها	مفعول بہ محذوف بیان کیا ہے۔
کائنة	معنی بیان کیا ہے۔
الاستفهام لتقریر	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
لیرتب الخ	وجہ بیان کیا ہے۔
اعتمد	معنی بیان کیا ہے۔
عند الوثوب الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
اخبط	معنی بیان کیا ہے۔

ورق الشجر	مفعول بہ محذوف بیان کیا ہے۔
لیسقط	وجہ بیان کیا ہے۔
فتاکلہ	وجہ بیان کی ہے۔
جمع ماربہ	صرفی تحقیق بیان کی ہے۔
مثلث الراء	قراءت بیان کی ہے۔
ای حوائج	معنی بیان کیا ہے۔
کحمل الزاد الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
ثعبان عظیم	معنی بیان کیا ہے۔
تمشی علی بطنها سریعا	معنی بیان کیا ہے۔
کسرعۃ الثعبان الصغیر الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
منها	متعلق بیان کیا ہے۔
منصوب بنزع الخافض	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ای الی حالتها	معنی بیان کیا ہے۔
فادخل یدہ فی فمها فعادت عصا الخ	آیت کی مناسبت سے واقعہ بیان کیا ہے۔
الیمنی	مراد بیان کی ہے۔
بمعنی الکف	معنی بیان کیا ہے۔
ای جنبک الایسر الخ	مراد بیان کی ہے۔
خلاف الخ	حال بیان کیا ہے۔
ای برص تضئ الخ	مراد بیان کی ہے۔
ای العظمی	معنی بیان کیا ہے۔
علی رسالۃ و اذا اراد الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
رسولا	حال بیان کیا ہے۔
و من معه	محذوف بیان کیا ہے۔
جاوز الحد الخ	مراد بیان کی ہے۔

و انا اخترتک فاستمع لما یوحی

حضرت موسی علیہ السلام نے جو ندا سنی اس کے بارے میں ایک قول یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السلام نے جو یہ ندا اپنے بدن کے ہر جز سے سنی اور سننے کی قوت ایسی عام ہوئی کہ پورا جسم اقدس کان بن گیا۔

تفسیر صراط الجنان، ج۶، ص۱۸۲، بحوالہ خازن

سورہ طہٰ رکوع نمبر ۲

۱) (قال رب اشرح لی صدری) اس سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی تو میرا سینہ وسیع فرمادے رسالت کو محمول کرنے کے لئے۔

۲) (واحلل عقدۃ من لسانی)) اس کا واقعہ جو صاحب جلالین نے ذکر کیا ہے، وہ بیان کریں؟

ج) جوہوا انگارے کے اس کو جلانے سے اس حال میں کہ آپ نے اسے رکھا اپنے منہ میں کہ آپ چھوٹے تھے۔

۳) (ھٰرونَ اخی) ھٰرون پر نصب کی وجہ بیان کریں اور اخی اس کا بن رہا ہے؟

ج) اجعل سے یہ مفعول ثانی ہے اور یہ مبین ہے اخی اس کا عطف بیان ہے۔

۴) (اشدد بہ ازری ہ و اشرکہ فی امری) ان دونوں کی قراتیں بیان کریں؟

ج) یہ دونوں فعل امر کی صیغے کے ساتھ ہیں: اَشدد اُشرک (اکثر اماموں کی قراءت)

یہ دونوں فعل مضارع مجزوم کے صیغے کے ساتھ ہیں (اجعل کے جواب امر ہونے کی وجہ سے) اَشدد اُشرک (قراءت امام ابن عامر)

۵) (اوحینا الی امک) اس کا واقعہ جو صاحب جلالین نے ذکر کیا ہے، وہ بیان کریں؟

ج) جب ہم نے آپ کی والدہ کے دل میں بات ڈالی سونے کی حالت میں یا الہام کرتے ہوئے جب انھوں آپ کو پیدا کیا اور خوف کھایا کہ فرعون آپ کو قتل نہ کردے ایک ہی بار میں جب آپ پیدا ہوئے۔

۶) (فلیلقہ الیم بالساحل) یہاں جملہ امر کا معنی بیان کریں؟

ج) یہ جملہ امریہ ہے (انشائیہ) یہ جملہ خبریہ کے معنی میں ہے۔

۷) (عدو لی و عدو لہ) سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے فرعون مراد ہے۔

۸) (علیک محبۃ منی) محبت ڈالنے کی صورت بیان کریں؟

ج) تاکہ آپ کو لوگوں میں سے پسند کیا جائے تو فرعون اور ہر وہ جو آپ کو دیکھتا آپپ سے محبت کرنے لگتا۔

۹) (و لتصنع علی عینی) کا معنی صاحب جلالین نے کیا ذکر کیا ہے؟

ج) یعنی آپ کی پرورش کی جائے میری نگرانی میں اور میری حفاظت میں جو آپ کے لئے تھی۔

۱۰) (تمشی اختک) اس کی وجہ (یعنی آپ کی بہن کیوں گئی) صاحب جلالین نے کیا ذکر ہے؟

ج) یعنی جب آپ کی بہن مریم چلیں تاکہ آپ کی خبر کو جانا جائے اور فرعونیوں نے آپ کے لئے دودھ پلانے والیاں حاضر کی تھیں اور آپ ان تمام کا دودھ قبول نہیں کر رہے تھے۔

۱۱) (قتلت **نفسا**) سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی جب آپ نے قبطی کو کو قتل کیا مصر میں تو آپ غمگین ہو گئے فرعون کی وجہ سے۔

۱۲) (فتنٰک فتونا) صاحب جلالین نے کیا معنی بیان کریں؟

ج) تو ہم نے آپ کو جانچا اس کے علاوہ میں ڈالنے سے اور ہم نے آپ کو خالص کر دیا۔

۱۳) (فلبثت سنین) سے کتنے سال مراد ہیں؟

ج) اس سے دس سال مراد ہیں۔

۱۴) (ثم جئت علی قدر) کس کی مقدار اور کتنی مقدار صاحب جلالین نے ذکر کی؟

ج) وہ مقدار جو رسالت کی ہے اور وہ میرے علم میں ہے وہ چالیس سال ہے۔

۱۵) (اذهبا الی فرعون انہ طغی) میں طغی سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد ربانیت کا دعوی کرنے کی سجہ سے سرکشی کی ہے۔

۱۶) (لعلہ یتذکر او یخشی) صاحب جلالین نے ترجی کی نسبت کس کی طرف کی ہے؟

ج) یعنی وہ اللہ سے ڈرے اور رجوع کرلے اور یہاں جو ترجی ہے اس کی نسبت حضرت موسی وہارون علیہما السلام کی طرف ہے اللہ پاک کے علم کی وجہ سے کہ وہ انہیں رجوع کرے گا۔

۱۷) (ان یفرط علینا) کا معنی بیان کریں؟

ج) کہ وہ (فرعون) ہم پر سزائوں کے ساتھ جلدی کرے گا۔

۱۸) (اننی معکما) کی وضاحت صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) یعنی میری مدد تمہارے ساتھ ہے۔

۱۹) (ارسل معنا بنی اسرائیل) اس کی تفسیر میں کس جگہ بھیجنے کا ذکر ہے؟

ج) یعنی شام کی طرف بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

۲۰) (لاتعذبهم) سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد تو انہوں اپنے شوق پورا کرنے لئے استعمال کرنا سے چھوڑ دے۔

۲۱) (والسلٰم علی من اتبع الهدی) میں سلام سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی اس کے لئے عذاب سے سلامتی ہے۔

۲۲) (قال فمن ربکما یٰموسی) میں حضرت موسی پر اکتفاء کیوں کیا؟

ج) اس لئے کیا کیوں کہ وہ ہی اصل تھے۔

۲۳) (قال ربنا الذی اعطی کل شیء خلقہ) میں خلقہ سے کیا مراد ہے؟

ج) وہ جس پر وہ مشتمل ہے اور وہ اس کو اس کے غیر سے جدا کرنے والی ہے۔

۲۴) (ثم هدی) کی وضاحت صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) یعنی اللہ پاک نے حیوان کو ھدایت دی ان کے کھانے کی جگہ کی اور پینے کی جگہ کی اور نکاح کرنے کی جگہ اور اس کے علاوہ۔

۲۵) (عند ربک فی کتاب) کی وضاحت صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) یعنی لوح محفوظ۔

۲۶) (قال تعالی تتمیما) یہ عبارت صاحب جلالین کیوں لائے اس کی مراد واضح کریں؟

ج) اس لئے لائے کیونکہ یہ کلام باری تعالی ہے اور یہ اس کلام کا کو مکمل کرنا ہے جس کے ساتھ حضرت موسی متصف تھے اور یہ اہل مکہ سے خطاب ہے۔

۲۷) (من نبات **شتی**) کی صرفی تحقیق صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) شتی یہ شتیت کی جمع جیسے مریض کی جمع مرضی آتی ہے۔

٢٨) (وارعوا انعامكم) یہاں امر کا معنی اور اس میں مذکورہ جمع کا واحد اور یہ جملہ کس سے حال ہے، تحریر کریں؟

ج) امر یہاں اباحت کے معنی میں ہے، انعام یہ نعم کی جمع ہے اور یہ اونٹ وگائے و بکریاں ہیں، یہ جملہ اخرجنا کی ضمیر سے حال ہے یعنی اس حال میں کہ تمہارے لئے ان کا کھانا اور چرانے مباح ہے۔

٢٩) (لاولی النہی) کا معنی اور کو یہ کہنے کی وجہ تسمیہ بیان کریں نیز یہ واحد ہے یا جمع دلیل کے ساتھ بیان بیان کریں؟

ج) اس کا معنی اولی العقول (عقل والے) ہے، اس کو نہی اس لئے کہا گیا کیونکہ عقل اپنے صاحب گناہوں کے ارتکاب سے روکتا ہے، یہ جمع ہے نہیة جیسے غرف جمع ہے غرفة کی جمع ہے۔

امام ابن ابی حاتم نے الحسن سے روایت کیا ہے کہ بِالْوَادِ الْمُقَدَّس یہ فلسطین میں ایک وادی جو دو دفعہ پاک کی گئی۔
تفسیر در منثور، ج ۴، ص ٦٢٧

امام عبد بن حمید نے قتادہ سے روایت کیا ہے: طُوًی یہ ایک وادی جو دو مرتبہ پاک کی گئی۔
تفسیر در منثور، ج ۴، ص ٦٢٧

امام ابن ابی حاتم نے حضرت الشعبی سے اسور ابن شرمہ سے روایت کیا ہے کہ خواہش کو ھوی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ انسان کو آگ میں گرا دیتی ہے (ھوی یھوی کا مطلب گرنا ہوتا ہے)۔
تفسیر در منثور، ج ۴، ص ٦٦٧

تفسیر	اغراض
وسعه	معنی بیان کیا ہے۔
لتحمل الرسالة	متعلق بیان کیا ہے۔
لابلغها	وجہ بیان کی ہے
سهل	معنی بیان کیا ہے۔
حدثت من احتراقه الخ	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
يفهموا	معنی بیان کیا ہے۔
عبد تبليغ الرسالة	متعلق بیان کیا ہے۔
معينا عليها	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
مفعول ثان	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
عطف بيان	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ظهرى	معنی بیان کیا ہے۔
اى الرسالة	مراد بیان کی ہے۔
والفعلان بصيغتى الامر الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
تسبيحا	مفعول مطلق محذوف بیان کیا ہے۔
ذكرا	مفعول مطلق محذوف بیان کیا ہے۔
عالم وانعمت بالرسالة	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
مناعليك	متعلق بیان کیا ہے۔
للتعليل	معنی بیان کیا ہے۔
مناما او الهاما	حال بیان کی ہے۔
لما ولدتك و خافت الخ	آیت کی مناسبت سے واقعہ بیان کیا ہے۔
فى امرك	متعلق بیان کیا ہے۔
يبدل منه	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
القيه	معنی بیان کیا ہے۔
بالتابوت	متعلق بیان کیا ہے۔
اى شائطة	مراد بیان کی ہے۔
والامر بمعنى الخبر	معنی بیان کیا ہے۔
هو فرعون	مراد بیان کی ہے۔
بعد ان اخذك	متعلق بیان کیا ہے۔

لتحب من الناس الخ	وجہ بیان کی ہے۔
تربی علی رعایتی الخ	جملے کا معنی بیان کیا ہے۔
للتعلیل	معنی بیان کیا ہے۔
مریم	مراد بیان کی ہے۔
لتعرف خبرک قد احضروا الخ	وجہ بیان کی ہے۔
فاجیبت فجاءت بامه الخ	آیت کی مناسبت سے واقعہ بیان کیا ہے۔
بلقائک	متعلق بیان کیا ہے۔
حینئذ	متعلق بیان کیا ہے۔
هو قطبی بمصر الخ	مراد بیان کی ہے۔
اختبرناک	معنی بیان کیا ہے۔
بالایقاع فی غیر ذالک الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
عشرا	تمیز بیان کی ہے۔
بعد مجیئک الیها من مصر الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
فی علمی برسالة و هو اربعون سنة من عمرک	متعلق بیان کیا ہے۔
اخترتک	معنی بیان کیا ہے۔
بالرسالة	متعلق بیان کیا ہے۔
الی الناس	متعلق بیان کیا ہے۔
التسع	تمیز بیان کی ہے۔
تفترا	معنی بیان کیا ہے۔
بتسبیح و غیره	متعلق بیان کیا ہے۔
بادعاء الربوبیة	متعلق بیان کیا ہے۔
فی رجوعه عن ذٰلک	متعلق بیان کیا ہے۔
یتعظ	معنی بیان کیا ہے۔
الله فیرجع	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
والترجی بالنسبة الیهما الخ	مراد بیان کی ہے۔
ای یعجل بالعقوبة	معنی بیان کیا ہے۔
علینا	متعلق بیان کیا ہے۔
ای یتکبر	معنی بیان کیا ہے۔
بعونی	مراد بیان کی ہے۔

ما يقول	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
ما يفعل	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
الى الشام	متعلق بیان کیا ہے۔
اى خل عنهم من استعمال الخ	مراد بیان کی ہے۔
بحجة	متعلق بیان کیا ہے۔
على صدقنا بالرسالة	متعلق بیان کیا ہے۔
اى السلامة الخ	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
بنما جئنا به	متعلق بیان کیا ہے۔
اعرض عنه	معنی بیان کیا ہے۔
فاتيا و قالا له جميع ما ذكر	آیت کی تفصیل بیان کی ہے۔
اقتصر عليه لانه اصل الخ	وجہ تخصیص بیان کی ہے۔
من الخلق	متعلق بیان کیا ہے۔
الذى هو عليه متميز به الخ	معنی بیان کیا ہے۔
الحيوان منه الى مطعمه و مشربه و منكحه و غيره الخ	مراد بیان کی ہے۔
فرعون	فاعل بیان کیا ہے۔
حال	معنی بیان کیا ہے۔
الامم	معنی بیان کیا ہے۔
كقوم نوح و هود و لوط الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
موسى	فاعل بیان کا ہے۔
اى علم حالهما	مضاف محذوف بیان کیا ہے۔
محفوظ	مبتداء محذوف بیان کیا ہے۔
هو اللوح المحفوظ الخ	مراد بیان کی ہے۔
يغيب	معنی بیان کیا ہے۔
عن شىء	مراد بیان کی ہے۔
ربى شيئا	متعلق بیان کیا ہے۔
هو	آگے کی تمہید بیان کی ہے۔
فى جملة الخلق	متعلق بیان کیا ہے۔
فراشا	معنی بیان کیا ہے۔
سهل	معنی بیان کیا ہے۔

طرقا	معنی بیان کیا ہے۔
مطرا	معنی بیان کیا ہے۔
قال تعالی تتمیما الخ	آگے کی تمہید بیان کی ہے۔
اصنافا	معنی بیان کیا ہے۔
صفة ازواجا الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
منها	متعلق بیان کیا ہے۔
فیها	متعلق بیان کیا ہے۔
جمع نعم	صرفی تحقیق بیان کی ہے۔
هی الابل و البقر و الغنم یقال رعت الانعام و رعیتها	معنی بیان کیا ہے۔
والامر للاباحة	جملے کا معنی بیان کیا ہے۔
و الجملة حال من ضمیر اخرجنا ای مبیحین الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
المذکور منا	مشار الیہ بیان کیا ہے۔
لعبر	معنی بیان کیا ہے۔
لاصحاب العقول	معنی بیان کیا ہے۔
جمع نهیة کغرفة و غرف	صرفی تحقیق بیان کی ہے۔
سمی به العقل الخ	اصحاب النہی کہنے کی وجہ تسمیہ بیان کی ہے۔

طبرانی نے حضرت ابن عباس سے مرفوعا روایت کی ہے: میری امت کو مصیبت کے وقت وہ چیز دی گئی جو امتوں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں دی گئی: اِنَّ لِلّٰہِ وَ اِنَّ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

الاتقان فی علوم القرآن، ج۱، ص۷۹، مکتبہ رحمانیہ

سورۃ طٰہٰ رکوع نمبر ۳

۱) (منها نخرکم تارة **اخرىٰ**) اس سے مراد دوسری بار اس کی پہلی بار جو صاحب جلالین نے ذکر کی تحریر کریں؟

ج) جیسے کہ ہم نے تم کو نکالا تھا تمہاری پیدائش کی ابتداء میں۔

۲) (کذب و ابی) کذب کی وجہ بیان کریں اور کس سے چیز سے اس نے انکار کیا، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) فرعون نے ان تمام نشانیون کو جھٹلایا یہ گمان کرتے ہوئے کہ یہ تمام جادو ہے۔اور اس نے اللہ کی واحدانیت کا انکار کیا۔

۳) (اٰيٰتنا كلها) کل نشانیاں کتنی تھیں، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) کل نشانیاں ۹ تھیں۔

۴) (لانخلفه نحن و لا انت **مكانا**) یہ منصوب کیوں ہے، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) یہ نزع خافض کی وجہ سے منصوب ہے۔

۵) (سوىٰ) کی قراتیں بیان کریں؟

ج)۱) سین کے کسر کے ساتھ سین کے ضمہ کے ساتھ۔

۶) (يوم الزينة) سے کونسا دن مراد ہے؟

ج) اس سے عید کا دن مراد ہے۔

۷) (فجمع كيده) اس سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد فرعون نے جادو سے دھوکہ دینے والوں کو جمع کیا۔

۸) (ويلَكم) منصوب کیوں ہے، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) یہ مصدر مقدر کی وجہ سے منصوب ہے، پوری عبارت یہ ہے: الزمكم الله تعالى الويل

۹) (فيسحتكم) کی قراتیں بیان کریں؟

ج) یاء (مضارع کی) اس کے جم اور حاء (عین کلمہ) کے کسرہ کے ساتھ (من الافعال)

یاء اور حاء دونوں کے فتح کے ساتھ (من فتح)

۱۰) (المثلی) اس کا معنی اور صیغے واحد ہے یا جمع نیز مذکر یا مؤنث بھی بتائیں؟

ج) یہ اشرف کے معنی میں ہے، یہ واحد مؤنث ہے اس کا مذکر امثل ہے۔

۱۱) (**فاجمعوا** کیدھم) اس کی قراتیں بیان کریں؟

ج) ہمزہ وصلیہ اور میم کے فتح کے ساتھ (من فتح)

ہمزہ قطعیہ اور میم کے کسرہ کے ساتھ (من الافعال)

۱۲) (صفا) منصوب کیوں ہے اور یہ کس اسم مشتق کے معنی میں ہے؟

ج) یہ حال ہونے وجہ منصوب ہے اور یہ **مصطفین** اسم مفعول جمع کے معنی میں ہے۔

۱۳) (فاذا حبالھم و **عصیھم**) اس کی اصل و تعلیل تحریر کریں، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) اس کی اصل عصوو ہے دونوں واو کو یاء سے بدل دیا اور اس کی مناسبت سے عین اور صاد کو کسرہ دے دیا۔

۱۴) (فاوجس فی نفسہ **خیفۃ** موسی) اس کی وضاحت کریں، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) حضرت موسی ڈرے کہ جادو گروں کا جو جادو ہے وہ ان کے معجزے کی جنس سے ہے تو وہ لوگوں کو ایک جیسا نہ لگے۔

۱۵) (ءامنتم) کی قراتیں بیان کریں؟

ج) دونوں ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ ۲) دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے ساتھ

۱۶) (ایدیکم و ارجلکم من **خلاف**)۔اس کا معنی بیان کریں، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) یہ حال ہے یعنی مختلف ہاتھ اور پاؤں (سیدھا ہاتھ اور اولٹا پاؤں)۔

۱۷) (ولتعلمن **اینا**) اس سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی میں یا حضرت موسی علیہ السلام کا رب

۱۸) (**و**الذی فطرنی) اس میں واو کونسا ہے؟

ج) یہ واو یا تو قسم کا ہے یا عطف کا (ما موصولہ پر عطف ہے)۔

۱۹) (ھذہ **الحیٰوۃَ** الدنیا) اس پر نصب کی وجہ بیان کریں، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) اس پر نصب نزع خافض کی وجہ سے ہے۔

۲۰) (فان لہ جنھم لا یموت فیھا و ال یحیی) اس میں یموت اور یحیٰی سے کیا مراد ہے؟

ج) یموت سے مراد آرام کرنا اور یحیٰی سے مراد اسی زندہ جو نفع دے۔

۲۱) (لھم الدرجٰت **العُلٰی**) یہ لفظ کون سا اسم مشتق ہے صیغہ بھی بتائیں؟

ج) یہ اسم تفضیل صیغہ جمع مؤنث ہے اعلی اس کا مذکر ہے۔

۲۲) (جنّٰت عدن) کی نحوی ترکیب کریں، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) یہ عطف بیان ہے اس کا مبین (الدرجت العلی) ہے

۲۳) (ذلک جزؤا من **تزکی**) اس سے کی مراد ہے؟

ج) اس سے مراد جو گناہوں سے پاک ہو۔

حضرت ہارون علیہ السلام کے اوصاف

امام حاکم نے وہب سے روایت کیا ہے فرماتے ہیں: حضرت ہارون بولنے میں فصیح تھے، وہ ٹھہر ٹھہر کر بولتے تھے اور علم اور حلم کے انداز میں گفتگو کرتے تھے، حضرت موسی علیہ السلام سے وہ قامت کے اعتبار سے لمبے تھے اور عمر میں برے تھے، گوشت بھی ان کا زیادہ تھا، ان کا جسم زیادہ سفید تھا۔

تفسیر در منثور، ج ۴، ص ۱۷۷، ضیاء القرآن پبلی کیشنز

تفسیر	اغراض
الارض	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
بخلق ابیکم آدم الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
مقبورین بعد الموت	حال بیان کیا ہے۔
عند البعث	متعلق بیان کیا ہے۔
مرة	معنی بیان کیا ہے۔
کما اخرجنا عند البتداء خلقکم	متعلق بیان کیا ہے۔
ای ابصرنا	معنی بیان کیا ہے۔
فرعون	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
التسع	تمییز بیان کی ہے۔
بها	متعلق بیان کیا ہے۔
وزعم انها سحر	وجہ بیان کی ہے۔
ان یوحد الله تعالی	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
مصر	مراد بیان کی ہے۔
و یکون لک الملک فیها	وجہ بیان کی ہے۔
یعارضه	حال بیان کیا ہے۔
لذٰلک	متعلق بیان کیا ہے۔
منصوب بنزع خافض	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
بکسر اوله و ضمه	قرات بیان کی ہے۔
وسطا یستوی الیه مسافة الخ	معنی بیان کیا ہے۔
موسی	فاعل بیان کیا ہے۔
یوم عید الهم یتزینون فیه و یجتمعون	مراد بیان کی ہے۔
یجمع	معنی بیان کیا ہے۔
اهل مصر	مراد بیان کی ہے۔
وقته للنظر فیما یقع	مرادی معنی یان کیا ہے۔
ادبر	معنی بیان کیا ہے۔
ای ذوی کیده من السحرة	مراد بیان کی ہے۔
بهم الموعد	متعلق بیان کیا ہے۔
و هم اثنان و سبعون الفامع کل واهد حبل و عصا	تمییز بیان کی ہے۔

ای الزمکم اللہ تعال الویل	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
باشراک احد معہ	متعلق بیان کیا ہے۔
بضہ الیاء الخ	قرأت بیان کی ہے۔
من عبدہ	متعلق بیان کیا ہے۔
خسر	معنی بیان کیا ہے۔
کذب علی اللہ	معنی بیان کیا ہے۔
فی موسی و اخیہ	متعلق بیان کیا ہے۔
ای الکلام بینھم فیھا	معنی بیان کیا ہے۔
لانفسھم	متعلق بیان کیا ہے۔
لابی عمر و لغیر سلخ	متعلق بیان کیا ہے۔
مؤنث امثل	صرفی تحقیق بیان کی ہے۔
بمعنی اشرف ای بالشراف الخ	معنی بیان کیا ہے۔
من السحر	متعلق بیان کیا ہے۔
بھمزۃ وصل و فتح المیم الخ	قرأت بیان کی ہے۔
حال	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ای مصطفین	معنی بیان کیا ہے۔
فاز	معنی بیان کیا ہے۔
غلب	معنی بیان کیا ہے۔
اختر	معنی بیان کیا ہے۔
عصاک ای اولا	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
عصاہ	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
فالقوا	جواب امر بیان کیا ہے۔
اصلہ عصوو الخ	صرفی تحقیق (تعلیل) بیان کی ہے۔
حیات	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
علی بطونھا	متعلق بیان کیا ہے۔
احس	معنی بیان کیا ہے۔
ای خاف من جھۃ الخ	مراد بیان کی ہے۔
علیھم بالغلبۃ	متعلق بیان کیا ہے۔
ھی عصاہ	مراد بیان کی ہے۔

تبتلعها	معنی بیان کیا ہے۔
ای جنسه	مراد بیان کی ہے۔
بسحره فالقی موسی عساه فتلقفت کل ما ما صنعوه	متعلق بیان کیا ہے۔
خروا ساجدین لله تعالی	مرادی معنی بیان کی ہے۔
فرعون	فاعل بیان کیا ہے۔
بتحقیق الهمزتین الخ	قرأت بیان کی ہے۔
انا	فاعل بیان کیا ہے۔
معلمکم	معنی بیان کیا ہے۔
حال	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
بمعنی مختلفة الخ	معنی بیان کیا ہے۔
ای علیها	متعلق بیان کیا ہے۔
یعنی نفسه و رب موسی	مراد بیان کی ہے۔
ادوم الخ	معنی بیان کیا ہے۔
نختارک	معنی بیان کیا ہے۔
الدالة علی صدق موسی	معنی بیان کیا ہے۔
خلقنا	معنی بیان کیا ہے۔
قسم او عطف علی ما	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ای فاصنع ما قلته	معنی بیان کیا ہے۔
النصب علی الاتساع	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
فیها و یجزی علیه فی الأخرة	متعلق بیان کیا ہے۔
من الاشراک و غیره	متعلق بیان کیا ہے۔
تعلما و عملا لمعارضة موسی	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
منک ثوابا اذا اطیع	مفضل علیہ بیان کیا ہے۔
منک عذابا اذا عصی	مفضل علیہ بیان کیا ہے۔
قال تعالی	آگے کی تمہید بیان کی ہے۔
کافرا	معنی بیان کیا ہے۔
کفرعون	متعلق بیان کیا ہے۔
فیستریح	وجہ بیان کی ہے۔
حیاة تنفعه	مراد بیان کی ہے۔

الروئض و النوافل	مراد بیان کی ہے۔
جمع علیا مؤنث اعلی	صرفی تحقیق بیان کی ہے۔
ای اقامة	معنی بیان کیا ہے۔
بیان له	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
تطهر من الذنوب	معنی بیان کیا ہے۔

ابن الضریس نے حضرت کعب سے روایت کی ہے: وہ فرماتے ہیں کہ تورات کو شروع کرنے والی (آیت) سورۃ انعام کو شروع کرنے والی (آیت) ہے۔

اَلْحَمْدُ لله الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ الی آخر الأية

الاتقان فی علوم القرآن، ج ۱، ص ۸۰، مکتبہ رحمانیہ

سورہ طہ رکوع نمبر ۴

۱) (و لقد اوحینا الی موسی ان **اسر** بعبادی) اس میں اسر کی قراتیں بیان کریں؟

ج) ۱) ہمزہ قطعی کے ساتھ باب افعال سے ۲) ہمزہ وصلی کے ساتھ باب ضرب سے

۲) (لا تخٰف **درکا و لا تخشی**) ان سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی آپ خوف نہ کھائیں فرعون کے پکڑنے سے اور یہ ہی غرق ہونے سے ڈریں۔

۳) (و وعدنکم جانب الطور الایمن) تفسیر جلالین میں اس سے کس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

ج) اس سے اشارہ ہے کہ ہم نے حضرت موسی کو عمل کے لئے تورات عطا کی۔

۴) (فیحل علیکم غضبی) اس کی قراتیں اور ان کے معانی بیان کریں؟

ج) ۱) حاء کے کسرہ کے ساتھ (باب افعال) بمعنی یجب ۲) حاء کے ضمہ کے ساتھ (باب نصر) بمعنی ینزل

۵) (و عمل صالحا ثم **اھتدیٰ**) سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد ان اعمال صالحات پر موت تک مستقل رہے۔

۶) (و نزلنا علیکم المن و السلویٰ) یہ اور اس سے ما قبل آیات میں مخاطب کون ہے؟

ج) یہ تمام خطاب حضور ﷺ کے زمانے کے یہودیوں سے تھا۔

۷) (قد فتنّا قومک من بعدک) اس میں بعدک سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد حضرت موسی کا اپنی قوم سے جدا ہونا۔

۸) (اسفا) کے کیا معنی ہے؟

ج) شدید غم زدہ ہونا۔

۹) (قال یقوم الم یعدکم ربکم **وعدا حسنا**) اس میں وعدا حسنا سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد کہ تمہارا رب تمہیں تورات دے گا۔

۱۰) (ما اخلفنا موعدک **بمکنا**) بمکنا کی قراتیں بیان کریں؟

ج) مثلث المیم (یعنی میم کو تین حرکت کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے)۔

۱۱) (و لکنا **حملنا**) **حملنا** کی قراتیں بیان کریں؟

ج) ۱) حاء پر فتحہ کے ساتھ (یعنی سمع سے معروف فعل مخفف (میم پر بغیر تشدید کے)۔

۲) حاء پر ضمہ اور میم پر کسرہ کے ساتھ (یعنی باب تفعیل سے میم مشددہ کے ساتھ)۔

۱۲) (اوزارا من زینة القوم) کی وضاحت کریں تفسیر جلالین کی روشنی میں؟

ج) ان زیوارت سے فرعون کی قوم کے زیورات مراد ہیں جو بنی اسرائیل ادھار لیتی تھی ان سے کسی تہواروں پر یہ فرعون کے غرق ہونے کے بعد ان کے پاس باقی رہ گئے۔

۱۳) (القی سامری) سامری نے آگ میں کیا ڈالا تھا، تفسیر جلالین کی روشنی میں بیان کریں؟

ج) سامری نے آگ میں وہ زیورات جو اس کے پاس تھے وہ ڈالے اور وہ مٹی ڈالی جو اس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے قدم کے اثر سے لی تھی۔

۱۴) تفسیر جلالین کی روشنی میں سامری کے بچھڑے کے وصف بتائیں؟

ج) بچھڑا گوشت اور خون والا تھا

۲) سامری کی ڈالی ہوئی مٹی کے سبب اس کی آواز تھی جو سنی جا سکتی تھی۔

۱۵) (ا فلا یرون **اَلَّا** یرجع) کی اصل بیان کریں اور اس کا محذوف اسم بھی بیان کریں؟

ج) یہ اصل میں ان لا ہے ان یہ مخففہ ہے ثقیلہ سے اس کا اسم محذوف ہے یعنی انه لا یرجع۔

۱۶) (الا یرجع الیہم **قولا**) **قولا** سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی وہ جواب نہیں دیتا تھا۔

۱۷) (و ال یملک لهم ضرا و لا نفعا) صاحب جلالین نے اس عبارت کا کیا مفہوم تفسیر میں بیان کیا ہے؟

ج) یہ بیان کیا ہے کہ تم کیسے اسے اپنا معبود بنا سکتے ہو۔

تفسیر	اغراض
بهمزة قطع من اسری او همزة وصل و کسر النون من سری لغتان الخ	قرأت بیان کی ہے۔
اجعل	معنی بیان کیا ہے۔
بالضرب بعصاک	متعلق بیان کیا ہے۔
یابسا فامتثل ما امر به الخ	معنی بیان کیا ہے۔
ای ان یدرکک فرعون	معنی بیان کیا ہے۔
غرقا	مفعول بہ بیان کی ہے۔
و هو معهم	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ای البحر	معنی بیان کیا ہے۔
ما غرقهم	معنی بیان کیا ہے۔
بدعائهم الی عبادته	متعلق بیان کیا ہے۔
بل اوقعهم فی هلاک الخ	محذوف عبارت بیان کی ہے۔
فرعون باغراقه	مراد بیان کی ہے۔
فنؤتی موسی التوراة للعمل به	وجہ بیان کی ہے۔
هما الترنجبین و الطیر السمانی بتخفیف المیم و القصر	مراد بیان کی ہے۔
و المنادیٰ من وجد الخ	مخاطب بیان کیا ہے۔
ای المنعم به علیکم	معنی بیان کیا ہے۔
بان تکفروا و المنعم به	متعلق بیان کیا ہے۔
بکسر الحاء الخ	قرأت بیان کی ہے۔
بکسر الخ	قرأت بیان کی ہے۔
سقط فی النار	معنی بیان کیا ہے۔
من الشرک	متعلق بیان کیا ہے۔
وحد الله	معنی بیان کیا ہے۔
یصدق بالفرض و النفل	حال بیان کیا ہے۔
باستمراره علی ما ذکر الی موته	متعلق بیان کیا ہے۔
لمجیء میعاد الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
ای بالقرب منی یاتون	متعلق بیان کیا ہے۔
عنی	متعلق بیان کیا ہے۔

ای زیادة علی رضاک الخ	مراد بیان کی ہے۔
تعالی	حال بیان کیا ہے۔
ای بعد فراقک لھم	مضاف محذوف بیان کیا ہے۔
فعبدوا العجل	مراد بیان کی ہے۔
من جھتھم	متعلق بیان کیا ہے۔
شدید الحزن	معنی بیان کیا ہے۔
ای صدقا	معنی بیان کیا ہے۔
انه یعطیکم التوراة	مراد بیان کی ہے۔
مدة مفارقتی ایاکم	معنی بیان کیا ہے۔
یجب	معنی بیان کیا ہے۔
بعبادتکم العجل	متعلق بیان کیا ہے۔
و ترکتم المجیء بعدی	محذوف بیان کیا ہے۔
مثلث المیم	قرأت بیان کی ہے۔
ای بقدرتنا و بامرنا	معنی بیان کیا ہے۔
بفتح الحاء الخ	قرأت بیان کی ہے۔
اثقالا	معنی بیان کیا ہے۔
ای حلی قوم فرعون الخ	محذوف عبارت بیان کیا ہے۔
طرحناھا فی النار الخ	معنی بیان کیا ہے۔
ما معه الخ	مراد بیان کی ہے۔
صاغه لھم من الحلی	معنی بیان کیا ہے۔
لحما و دما	معنی بیان کیا ہے۔
ای صوت یسمع الخ	معنی بیان کیا ہے۔
ای السامری و اتباعه	فاعل بیان کیا ہے۔
موسی	فاعل بیان کیا ہے۔
ربه الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
مخففة من الثقیلة الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
العجل	فاعل بیان کیا ہے۔
ای دفعه	مضاف محذوف بیان کیا ہے۔
ای جلببه	مضاف محذوف بیان کیا ہے۔

ای فکیف یتخذ الھا	جملے کی مراد بیان کی ہے۔

ابو عبید نے حضرت کعب سے روایت ہے: وہ جو تورات میں سب سے پہلے نازل کیا گیا وہ سورۃ انعام کی دس آیات ہیں:

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ الی اخرھا

سورہ انعام آیت نمبر ۱۵۱

الاتقان فی علوم القرآن، ج ۱، ص ۷۹، مکتبہ رحمانیہ

سورہ طہ رکوع نمبر۵

۱) (قال لھم ھٰرون من قبل)اس کا مضاف الیہ محذوف بیان کریں؟

ج) (قبل ان یرجع موسی) یعنی حضرت ہارون علیہ السلام نے ان سے سے فرمایا قبل اس کے کہ حضرت موسی لوٹ جائیں۔

۲) (یٰھرون ما منعک اذ راتھم) یہ کس کا قول ہے، تفسیر جلالین کی روشنی میں تحریر کریں؟

ج) یہ حضرت موسی علیہ السلام کا قول آپ کے طور سے لوٹنے کے بعد۔

۳) (افعصیت امری) سے کیا مراد ہے؟

ج)اس سے مراد ہے کہ جو غیر اللہ کی عبادت کرے اس کے درمیان تمہارا قائم رہنا۔

۴) (قال یبنؤم لا تاخذ)اس کا قائل کون ہے؟

ج)اس کے قائل حضرت ہارون علیہ السلام ہیں۔

۵) (یبنؤم)اس کی قراتیں بیان کریں؟

ج) ۱) میم کے کسرہ کے ساتھ ۲) میم کے فتحہ کے ساتھ

۶) (یبنؤم) میں ماں ہی کا کیوں ذکر کیا؟

ج)اس لئے ذکر کیا کیونکہ ماں کا ذکر دل کو زیادہ پسندیدہ ہے۔

۷) (قال فما خطبک) سے کیا مراد ہے؟

ج) کہ ابھارنے والے کی کیا معاملہ ہے اس طرف جو تو نے کیا۔

۸) (بما لم تبصروا بہ)اس کی قراتیں بیان کریں؟

ج) یاء کے ساتھ (صیغہ جمع مذکر غائب)۔

تاء کے ساتھ (صیغہ جمع مذکر حاضر)۔

۹) (کذلک سولت لی **نفسی**) **نفسی** کی مراد کی وضاحت کریں؟

ج) یعنی میں نے اس میں مٹی کو ڈالنا کہ میں نے مٹی کو لیا اور اس میں ڈال دیا جس میں روح نہیں ہے تو اس میں روح ہو گئی اور میں قوم کو دیکھا کہ وہ آپ سے طلب کر رہے تھے کہ آپ ان کے لئے الہ بنادیں، تو مجھے میرے نفس کے کہا کہ یہ بچھڑا ان کا معبود ہو۔

۱۰) (قال لہ فاذھب فان لک فی الحیوۃ) یہ قول کس کا ہے؟

ج) یہ حضرت موسی علیہ اسلام کا قول ہے۔

۱۱) (لا مساس) اس سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد یہ ہے کہ وہ (سامری) کہے گا کہ میرے قریب نہ آؤ، تو جب وہ کسی کو چھولیتا ہے یا کوئی اسے چھولیتا ہے تو دونوں کو تیز بخار ہو جاتا تھا۔

۱۲) (و ان لک موعدا لن **تخلفہ**) اس کی قرأتیں بیان کریں، اور ہر ایک قرأت کے معنی بھی بیان کریں؟

ج) ۱) لام کے کسرہ کے ساتھ (فعل معروف من افعال) معنی: لن تغیب

۲) لام کے فتحہ کے ساتھ (فعل مجہول من افعال) معنی: تبعث الیہ

۱۳) (ظلت) کی اصل و تعلیل بیان کریں؟

ج) یہ اصل میں ظلِلت تھا، تعلیل: پہلے لام جو کہ مکسورہ ہے اس کو تخفیفا حذف کر دیا۔

۱۴) (وسع کل شیء علما) اس کی نحوی ترکیب اور اصل تحریر کریں؟

ج) اس میں علما یہ تمییز ہے اور یہ فاعل سے پھری ہوئی ہے یعنی اصل میں یہ فاعل تھی

اصل: وسع علمه کل شیء

۱۵) (**کذلک** نقص علیک من انباء) میں **کذلک** سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی اسی طرح جیسے ہم نے آپ کو یہ قصے بیان کئے۔

۱۶) (فانہ یحمل یوم القیٰمۃ **وزرا**) میں **وزرا** سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی وہ گناہوں کا بھاری بوجھ اٹھائے ہوئے ہو گا۔

۱۸) (ساء لھم یوم القیٰمۃ حملا) اس عبارت کی نحوی ترکیب صاحب جلالین نے کیا فرمائی ہے؟

ج) حملا یہ تمییز ہے اور ساء کی ھو ضمیر کا مفسر ہے اور مخصوص بالذم یہ محذوف ہے۔

۱۹) (یوم ینفخ فی الصور) یہ نحوی ترکیب میں کیا بن رہا ہے؟

ج) یہ یوم القیمۃ سے بدل ہے۔

اغراض	تفسیر
مضاف محذوف بیان کیا ہے۔	ای قبل ان یرجع موسی
متعلق بیان کیا ہے۔	فی عبادته
متعلق بیان کیا ہے۔	فیها
معنی بیان کیا ہے۔	نزال
متعلق بیان کیا ہے۔	علی عبادته مقیمین
فاعل بیان کیا ہے۔	موسی بعد رجوعه
متعلق بیان کیا ہے۔	بعبادته
معنی بیان کیا ہے۔	لا زائدة
متعلق بیان کیا ہے۔	باقامتک بین من یعبد غیر الله
فاعل بیان کیا ہے۔	هٰرون
قرأت بیان کی ہے۔	بکسر المیم و فتحها
وجہ بیان کی ہے۔	و ذکرها اعطف لقلبه
وقوع بیان کیا ہے۔	و کان اخذها الخ
وقوع بیان کیا ہے۔	و کان اخذ شعره الخ
وجہ بیان کی ہے۔	لو اتبعتک الخ
مراد بیان کی ہے۔	و تغضب علی
متعلق بیان کیا ہے۔	فیما رایته فی ذلک
معنی بیان کیا ہے۔	شانک الداعی الی ماصنعت
قرأت بیان کی ہے۔	بالیاء و التاء
معنی بیان کیا ہے۔	ای علمت ما لم یعلموه
مضاف محذوف بیان کیا ہے۔	تراب
مضاف محذوف بیان کیا ہے۔	حافر فرس
مراد بیان کی ہے۔	جبرئیل
معنی بیان کیا ہے۔	القیتها فی صورة العجل المصاغ
معنی بیان کیا ہے۔	زینت
آیت کے مطابق واقعہ بیان کیا ہے۔	و القی فیها ان أخذ الخ
فاعل بیان کیا ہے۔	موسی
متعلق بیان کیا ہے۔	من بیننا

ای مدۃ حیاتک	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
لمن رایتہ	متعلق بیان کیا ہے۔
لا تقربنی الخ	وجہ بیان کی ہے۔
لعذابک	متعلق بیان کیا ہے۔
بکسر اللام الخ	قرأت بیان کی ہے۔
اصلہ ظلِلت الخ	صرفی تحقیق (تعلیل) بیان کی ہے۔
ای دمت	معنی بیان کیا ہے۔
مقیما تعبدہ	معنی بیان کیا ہے۔
بالنار	متعلق بیان کیا ہے۔
لنذرینہ فی ھواء البحر	معنی بیان کیا ہے۔
و فعل موسی الخ	آیت قرآنی کی تفصیل بیان کی ہے۔
تمییز محول من الفاعل الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ای کما قصصنا علیک ھذہ القصۃ	مشار الیہ بیان کیا ہے
اخبار	معنی بیان کیا ہے۔
من الامم	متعلق بیان کیا ہے۔
اعطیناک	معنی بیان کیا ہے۔
من عندنا	معنی بیان کیا ہے۔
قرآنا	مراد بیان کی ہے۔
فلم یؤمن بہ	وجہ بیان کی ہے۔
حملا ثقیلا من الاثم	معنی بیان کیا ہے۔
ای فی عذاب الوزر	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
تمییز مفسر للضمیر الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
و یبدل من یوم القیٰمۃ	آگے کی عبارت کی نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
القرن النفخۃ الثانیۃ	معنی بیان کیا ہے۔
الکٰفرین	معنی بیان کیا ہے۔
عیونھم مع سواد وجوھھم	فاعل بیان کیا ہے۔
یتسارون	معنی بیان کیا ہے۔
ما	معنی بیان کیا ہے۔
فی الدنیا	متعلق بیان کیا ہے۔

من اللیالی بایاماها	متعلق بیان کیا ہے۔
فیه ذلک ای لیس کما قالوا	متعلق بیان کیا ہے۔
اعدلهم	معنی بیان کیا ہے۔
فیه	متعلق بیان کیا ہے۔
یستقلون لبثهم الخ	مرادی معنی بیان کئے ہیں۔

امام دار قطنی حدیث بریدہ سے روایت کیا ہے: سب سے آخری نبی محمد عربی ﷺ نے فرمایا: میں ضرور تم کو بتاتا ہوں ایسی آیت جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد میرے علاوہ پر نازل نہیں ہوئی:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الاتقان فی علوم القرآن، ج۱، ص۸۰، مکتبہ رحمانیہ

سورہ طہ رکوع نمبر ٦

۱) (یسئلونک عن الجبال) اس سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ قیامت کے دن کیا ہوں گے۔

۲) (یتبعون) سے کون مراد ہیں؟

ج) اس سے مراد انسان ہیں اپنی قبروں سے اٹھنے کے بعد۔

۳) (الداعی) سے کون مراد ہے؟

ج) اس سے مراد حضرت اسرافیل ہیں وہ کہیں گے کہ تم سب رحمٰن کی بارگاہ کی طرف جلدی کرو۔

۴) (لا عوج لہ) سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد یہ ہے کہ وہ سب قدرت نہیں رکھیں گے کہ وہ سب اتباع نہ کریں۔

۵) (خشیت الاصوات للرحمٰن فلاتسمع الا **ھمسا**) میں **ھمسا** سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد قدموں کی آواز ان سب کے محشر کی طرف آنے میں۔

٦) (و رضی لہ **قولا**) میں **قولا** سے کیا مراد ہے؟

ج) قول سے مراد ہے کہ وہ کہے لاالہ الااللہ۔

۷) (یعلم ما بین **ایدیھم** و ما **خلفھم**) میں **ایدیھم** اور **خلفھم** سے کیا مراد ہے

ج) **ایدیھم** سے مراد امور آخرت اور **خلفھم** سے مراد امور دنیا کہ اللہ پاک ان سب کو جانتا ہے۔

۸) (و ھو مؤمن فلا یخٰف **ظلما** و لا **ھضما**) میں **ظلما** اور **ھضما** سے کیا مراد ہے؟

ج) **ظلما** سے مراد ان کے گناہوں میں زیادتی کرنا اور **ھضما** سے مراد نیکیوں کو کم کرنا ہے۔

۹) (**وکذلک** انزلنا قراٰنا عربیا) **کذلک** میں کی نحوی ترکیب صاحب جلالین نے کیا کی ہے؟

ج) یہ معطوف ہے کذلک نقص پر۔

۱۰) (ان یقضی الیک وحیہ) سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی حضرت جبریل وحی پہنچانے سے فارغ ہو جائیں۔

۱۱) (و لقد عهدنا الی اٰدم) سے کیا مراد ہے؟

ج) یعنی ہم نے حضرت آدم کو وصیت کی کہ وہ اس درخت سے نہیں کھائیں گے۔

۱۲) (و لقد عهدنا الی اٰدم **من قبل**) میں **من قبل** کا مضاف محذوف بتائیں؟

ج)من قبل اکله منها

تفسیر	اغراض
كيف تكون يوم القيٰمة	جملے کی مراد بیان کی ہے۔
لهم	متعلق بیان کیا ہے۔
بان يفتتها كالرمل الخ	معنی بیان کیا ہے۔
منبسطا	معنی بیان کیا ہے۔
مستويا	معنی بیان کیا ہے۔
انخفاضا	معنی بیان کیا ہے۔
ارتفاعا	معنی بیان کیا ہے۔
ای یوم اذ انسفت الجبال	اصل بیان کی ہے۔
ای الناس بعد القيام من القبور	فاعل بیان کیا ہے۔
الی المحشر الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
ای لاتباعهم	متعلق بیان کیا ہے۔
ای لا یقدرون ان لا يتبعوا	معنی بیان کیا ہے۔
سكنت	معنی بیان کیا ہے۔
صوت وطی الاقدام الخ	معنی بیان کیا ہے۔
احد	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
ان يشفع له	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
بان يقول الخ	مراد بیان کی ہے۔
من امور الاٰخرة	متعلق بیان کیا ہے۔
من امور الدنيا	متعلق بیان کیا ہے۔
لا يعملون ذلک	مراد بیان کی ہے۔
خضعت	معنی بیان کیا ہے۔
ای الله	مراد بیان کی ہے۔
خسر	معنی بیان کیا ہے۔
شركا	معنی بیان کیا ہے۔
الطاعات	معنی بیان کیا ہے۔
بزيادة فی سياته	متعلق بیان کیا ہے۔
بنقص من حسناته	متعلق بیان کیا ہے۔
معطوف علی كذلک الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔

ای القرآن	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
کررنا	معنی بیان کیا ہے۔
الشرک	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
القرآن	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
بھلاک منتقدمھم من الامم الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
عما یقول المشرکین	متعلق بیان کیا ہے۔
ای بقراءته	مراد بیان کی ہے۔
ای یفرغ جبریل من ابلاغة	مراد بیان کی ہے۔
ای بالقرآن	متعلق بیان کیا ہے۔
فکلما انزل الخ	مراد بیان کی ہے۔
وصیناه ان لا یاکل من الشجرة	جملے کا معنی بیان بیان کیا ہے۔
ای قبل اکله	مضاف الیہ محذوف بیان کیا ہے۔
منھا	متعلق بیان کیا ہے۔
ترک عھدنا	معنی بیان کیا ہے۔
جزما و صبرا	معنی بیان کیا ہے۔
عما نھیناه عنه	متعلق بیان کیا ہے۔

سورہ طہ رکوع نمبر ۷

۱) (فسجدوا الا ابلیس) اس آیت کی غرض میں صاحب جلالین کے ابلیس کے بارے میں کیا تحریر کیا ہے

ج) ابلیس وہ ابوالجن ہے اور وہ ملائکہ کی صحبت میں رہتا تھا اور ان کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتا تھا۔

۲) (فلا یخرجنکما من الجنۃ **فتشقی**) میں **فتشقی** کی صاحب جلالین نے کیا وضاحت فرمائی ہے؟

ج) کہ آپ مشقت میں پڑھ جائیں گے

۳) (فلا یخرجنکما من الجنۃ **فتشقی**) میں صیغہ واحد مذکر حاضر پر ہی کیوں اقتصار کیا گیا ہے؟

ج) اس لئے اقتصار کی کیونکہ مرد ہی اپنی بیوی کے لئے کوشش کرتا ہے۔

۴) (**انک** الا تظمئوا فیھا و لا تضحیٰ) میں **انک** کی قرائتیں بیان کریں؟

ج) اِنَّ ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ

اَنَّ ہمزہ کے فتحہ کے ساتھ

۵) (و **نحشرہ** یوم القیٰمۃ اعمی) میں **نحشرہ** کی ضمیر سے کیا مراد ہے؟

ج) اس سے مراد یہ ہے کہ ہم اٹھائیں گے قرآن سے پھرنے والے کو قیامت کے دن دل اور نظر کا اندھا۔

۶) (**کذلک** الیوم تنسیٰ) میں **کذلک** کا مشار الیہ کا ہے؟

ج) تیرا ہماری نشانیوں کو بھولانے کی مثل

۷) (**کذلک** نجری من اسرف و لم یؤمن بأٰیٰت ربہ) میں **کذلک** کا مشار الیہ کا کیا ہے؟

ج) یعنی ہمارا جزا دینا اس کو جو قرآن سے پھرے۔

۱۰) (کم اھلکنا قبلھم من القرون) میں کم نحوی ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے اور یہ کونسا کم ہے؟

ج) یہ کم خبریہ ہے اور یہ اھلکنا فعل کا مفعول اور محلا منصوب ہے۔

۱۱) (کم اھلکنا قبلھم من القرون **یمشون** فی مسٰکنھم) میں **یمشون** نحوی ترکیب میں کیا واقع ہے؟

ج) قبلھم کی ضمیر سے حال واقع ہے۔

۱۲) (وکم اھلکنا) میں اھلکنا حروف مصدریہ سے خالی کیوں ہے؟

ج) معنی کی رعایت کی وجہ سے اھلکنا حروف مصدریہ سے خالی ہے۔

ابن الضریس نے حضرت کعب سے روایت کی ہے: وہ فرماتے ہیں کہ تورات کو ختم کرنے والی (آیت) سورۃ انعام کو ختم کرنے والی (آیت) ہے۔

فَاعْبُدْہُ وَ تَوَکَّلْ عَلَیْہِ وَ مَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

الاتقان فی علوم القرآن، ج ا، ص ۸۰، مکتبہ رحمانیہ

تفسیر	اغراض
اذکر	مقدر بیان کیا ہے۔
هو ابو الجن الخ	ابلیس کا تعارف بیان کیا ہے۔
عن السجود الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
حواء بالمد	مراد بیان کی ہے۔
تتعب بالحرث و الزرع و الحصد و الطعن و الخبز و غیرذلک	معنی بیان کیا ہے۔
	متعلق بیان کیا ہے۔
و اقتصر علی شقاه لان الرجل یسعی علی زوجته	وجہ تخصیص بیان کی ہے۔
بفتح الهمزه و کسرها	قرأت بیان کی ہے۔
عطفا علی اسم ان و جملتها	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
لا یحصل لک حر شمس الضحیٰ	جملے کا مرادی معنی بیان کیا ہے۔
لانتفاء الشمس فی الجنة	وجہ بیان کی ہے۔
ای التی یخلد من یاکل منها	معنی بیان کیا ہے۔
لا یفنی الخ	معنی بیان کیا ہے۔
اٰدم و حواء	فاعل بیان کیا ہے۔
ای ظهر لکل منهما قبله و قبل الاٰخر و دبره	مراد بیان کی ہے۔
و سمی کل منهما الخ	وجہ تسمیہ بیان کی ہے۔
اخذا یلزقان	معنی بیان کیا ہے۔
لیستترا به	وجہ بیان کی ہے۔
بالاکل من الشجرة	متعلق بیان کیا ہے۔
قربه	مفعول بہ بیان کیا ہے۔
قبل توبة	متعلق بیان کیا ہے۔
ای هداه الخ	معنی بیان کیا ہے۔
ای اٰدم و حواء	فاعل بیان کیا ہے۔
بما اشتملتما علیه من الخ	متعلق بیان کیا ہے۔
من الجنة	متعلق بیان کیا ہے۔
بعض الذرية	مراد بیان کی ہے۔
من ظلم بعضهم بعضا	مراد بیان کی ہے۔
فيه ادغام الخ	اصل اور تعلیل بیان کی ہے۔

ای القرآن	مراد بیان کی ہے۔
فی الدنیا	متعلق بیان کیا ہے۔
فی الأخرة	متعلق بیان کیا ہے۔
ای القرآن فلم یؤمن به	مراد بیان کی ہے۔
بالتنوین مصدر بمعنی ضیقة	معنی بیان کیا ہے۔
و فسرت فی حدیث بعزاب الکافر فی قبره	آیت قرآنی کے مطابق حدیث بیان کی ہے
ای معرض الخ	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
ای اعمی البصر و القلب	مرادی معنی بیان کیا ہے۔
فی الدنیا و عند البعث	متعلق بیان کیا ہے۔
الامر	مبتداء محذوف بیان کیا ہے۔
ترکتما	معنی بیان کیا ہے۔
و لم تؤمن بها	مراد بیان کی ہے۔
مثل نسیانک آیٰتنا	معنی بیان کیا ہے۔
تترک فی النار	معنی بیان کیا ہے۔
و مثل جزائنا من اعرض عن القرآن	معنی بیان کیا ہے۔
اشرک	معنی بیان کیا ہے۔
من عذاب الدنیا الخ	مفضل علیہ بیان کیا ہے۔
ادوم	معنی بیان کیا ہے۔
یتبین	معنی بیان کیا ہے۔
الکفار مکة	فاعل بیان کیا ہے۔
خبریه مفعول	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
ای کثیرا اهلاک	معنی بیان کیا ہے۔
ای الامم الماضیة الخ	مراد بیان کی ہے
حال من ضمیر الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
سفرهم الی الشام و غیره فیعتبروا	معنی بیان کیا ہے۔
ما ذکر من اخذ اهلاک الخ	نحوی ترکیب بیان کی ہے۔
لذوی العقول	معنی بیان کیا ہے۔

سورہ طہ رکوع نمبر ۸

۱) (فاصبر علی ما یقول)اس نظم کی غرض صاحب جلالین نے کیا بیان کی ہے؟

ج) یہ منسوخ ہے آیت قتال سے۔

۲) (و سبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس و قبل غروبھا) صاحب جلالین ان سے کیا معنی مراد لئے ہیں؟

ج)سبح سے صل (یعنی نماز ادا کریں) اور قبل طلوع الشمس سے صلوۃ الصبح (یعنی نماز فجر) اور قبل غروبھا سے صلوۃ العصر مراد لی ہے۔

۳) (و من انائ الّیل سبح و اطراف النہار لعلک ترضیٰ) صاحب جلالین ان سے کیا معنی مراد لئے ہیں؟

ج) من انائ الّیل سبح سے صل المغرب والعشاء (یعنی مغرب اور عشاء ادا کریں) واطراف النہار سے صلوۃ الظھر مراد لی ہے۔

۴) (و من انائ الّیل سبح و **اطرافَ النہار** لعلک ترضیٰ) میں **اطرافَ النہار** کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کریں؟

ج) یہ منصوب ہے کیونکہ اس کا عطف من اناء کے محل پر ہے جو کہ محلا منصوب ہے۔

۵) (و من انائ الّیل سبح و **اطرافَ النہار** لعلک ترضیٰ) نماز ظہر کو **اطرافَ النہار** کیوں کہا گیا؟

ج) کیونکہ نماز ظہر کا وقت داخل ہوتا ہے سورج کے زائل ہونے کے ساتھ جو کہ دن کا پہلا آدھی طرف ختم ہوتی ہے اور دن کے دوسرے آدھے طرف میں داخل ہوتا ہے۔

۶) (و **قالوا** لولا یاتینا بأیۃ من ربہ اولم یاتھم بینۃ ما فی الصحف الاولی) میں **قالوا** فاعل کون ہیں؟

ج) اس کے فاعل مشرکین ہی۔

۷) (و قالوا لولا یاتینا بأیۃ من ربہ اولم **یاتھم** بینۃ ما فی الصحف الاولی) میں **یاتھم** کی قرأتیں بیان کریں؟

ج) تاء کے ساتھ (صیغہ واحد مذکر حاضر)

یاء کے ساتھ (صیغہ واحد مذکر غائب)

اغراض	تفسیر
متعلق بیان کیا ہے۔	بتاخیر العذاب الخ
ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔	الاھلاک
معنی بیان کیا ہے۔	لازما لھم فی الدنیا
معنی بیان کیا ہے۔	مضروب له
نحوی ترکیب بیان کی ہے۔	معطوف علی الضمیر الخ
ناسخ بیان کیا ہے۔	منسوخ بأية القتال
معنی بیان کیا ہے۔	صل
نحوی ترکیب بیان کی ہے۔	حال ای ملتبسا به
مراد بیان کی ہے۔	صلوة الصبح
مراد بیان کی ہے۔	صلٰوة العصر
مراد بیان کی ہے۔	ساعاته
مراد بیان کی ہے۔	صل المغرب و العشاء
نحوی ترکیب بیان کی ہے۔	عطف علی محل من أناء المنصوب
مراد بیان کی ہے۔	ای صل الظھر
وجہ بیان کی ہے۔	لان وقتها یدخل الخ
متعلق بیان کیا ہے۔	بما تعطی من الثواب
معنی بیان کیا ہے۔	اصنافا
مراد بیان کی ہے۔	زینتھا و بھجتھا
مراد بیان کی ہے۔	بان یطغوا
متعلق بیان کیا ہے۔	فی الجنة
مفضل علیہ محذوف بیان کیا ہے۔	مما اوتوه فی الدنیا
معنی بیان کیا ہے۔	ادوم
معنی بیان کیا ہے۔	اصبر
معنی بیان کیا ہے۔	نکلفک
متعلق بیان کیا ہے۔	لنفسک و لا لغیرک
مراد بیان کی ہے۔	الجنة
متعلق بیان کیا ہے۔	لاھلھا
فاعل بیان کیا ہے۔	ای المشرکین

محمد ﷺ	فاعل بیان کیا ہے۔
مما یفترحونه	متعلق بیان کیا ہے۔
بالتاء و الیاء	قرأت بیان کی ہے۔
بیان	معنی بیان کیا ہے۔
المشتمل علیه القرآن الخ	مراد بیان کی ہے۔
قبل محمد ﷺ الرسول	ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔
یوم القیٰمة	متعلق بیان کیا ہے۔
هلا	معنی بیان کیا ہے۔
المرسل بها	صفت بیان کی ہے۔
فی جنهم	متعلق بیان کیا ہے۔
منا منکم	متعلق بیان کیا ہے۔
منتظر ما یؤل الیه الامر	معنی بیان کیا ہے۔
فی القیٰمة	متعلق بیان کیا ہے۔
الطریق	معنی بیان کیا ہے۔
المستقیم	معنی بیان کیا ہے۔
من الضلالة ا نحن ام انتم	متعلق بیان کیا ہے۔

خارطة القرأت

نمبر	قرآنی لفظ	امام ابن کثیر	امام عاصم	امام ابو عمرو	امام ابن عامر	امام حمزہ	امام کسائی	امام نافع
۱	اَنِّیْ رَبُّکَ فَاخْلَعْ	اِنِّیْ	اَنِّیْ	اِنِّیْ	اَنِّیْ	اَنِّیْ	اَنِّیْ	اَنِّیْ
۲	طُوًی	طُوٰی	طُوًی	طُوٰی	طُوًی	طُوًی	طُوًی	طُوٰی
۳	وَ اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ	وَ اشْدُدْ	وَ اشْدُدْ	وَ اَشْدُدْ	وَ اشْدُدْ	وَ اشْدُدْ	وَ اشْدُدْ	وَ اشْدُدْ
۴	وَ اشْرِكْهُ	وَ اشْرِكْهُ	وَ اشْرِكْهُ	وَ اُشْرِكْهُ	وَ اشْرِكْهُ	وَ اشْرِكْهُ	وَ اشْرِكْهُ	وَ اشْرِكْهُ
۵	فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ	فَاَجْمِعُوْا	فَاَجْمِعُوْا	فَاجْمَعُوْا	فَاَجْمِعُوْا	فَاَجْمِعُوْا	فَاَجْمِعُوْا	فَاَجْمِعُوْا
۶	قال آمَنْتُمْ لَهٗ	آمَنْتُمْ	آمَنْتُمْ	آمَنْتُمْ	آمَنْتُمْ	ءَاَمَنْتُمْ	آمَنْتُمْ	آمَنْتُمْ
۷	اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ	اَنِ اسْرِ	اَنْ اَسْرِ	اَنْ اَسْرِ	اَنْ اَسْرِ	اَنْ اَسْرِ	اَنْ اَسْرِ	اَنِ اسْرِ
۸	وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا	حُمِّلْنَا	حُمِّلْنَا	حَمَلْنَا	حُمِّلْنَا	حَمَلْنَا	حُمِّلْنَا	حُمِّلْنَا
۹	بِمَلْكِنَا	بِمِلْكِنَا	بِمَلْكِنَا	بِمِلْكِنَا	بِمِلْكِنَا	بِمُلْكِنَا	بِمُلْكِنَا	بِمِلْكِنَا
۱۰	قَالَ يَبْنَؤُمَّ	يَبْنَؤُمَّ	يَبْنَؤُمِّ	يَبْنَؤُمِّ	يَبْنَؤُمَّ	يَبْنَؤُمِّ	يَبْنَؤُمَّ	يَبْنَؤُمَّ
۱۱	بِمَا لَمْ تَبْصُرُوْا	تَبْصُرُوْا	تَبْصُرُوْا	تَبْصُرُوْا	تَبْصُرُوْا	يَبْصُرُوْا	يَبْصُرُوْا	تَبْصُرُوْا
۱۲	لَنْ تُخْلَفَهٗ	تُخْلِفَهٗ	تُخْلَفَهٗ	تُخْلِفَهٗ	تُخْلَفَهٗ	تُخْلَفَهٗ	تُخْلَفَهٗ	تُخْلَفَهٗ

قرآنی لفظ	اکثر قراء کا مَوقف	باقی قراء کا مَوقف
۱۳)فَيُحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِیْ	فَيُحِلَّ	فَيَحُلَّ

۱)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۱۲ ۲)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۱۲ ۳)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۳۱ ۴)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۳۲

۵)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۶۴ ۶)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۷۱ ۷)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۷۷ ۸)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۸۷

۹)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۸۷ ۱۰)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۹۴ ۱۱)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۹۶ ۱۲)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۹۷

۱۳)پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر ۸۱

تفصیلی فہرست اغراض جلالین

۱) تشابہ کی مراد بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (طٰہٰ) اللہ اعلم بمرادہ بذالک --- یہاں پر طہ یہ تشابہ حروف میں سے ہے تو مفسر نے اس کی غرض میں اس کی مراد بیان فرمائی۔

۲) مخاطب بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ) یا محمد ---آیت میں مذکور کاف ضمیر خطاب کا مخاطب بیان کیا ہے۔

۳) معنی بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقیٰ) لتتعب ---آیت میں مذکور آخری لفظ کا معنی بیان کیا ہے۔

۴) شان نزول بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقیٰ) بما فعلت بعد نزوله من طول قيامک بصلوة الليل ---مذکورہ آیت کا شان نزول بیان کیا ہے۔

۵) متعلق بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ) فی ذکر او دعاء ---مذکورہ آیت میں جھر کرنے کا تعلق دعا میں اور ذکر میں ہے۔

۶) نحوی ترکیب بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (اَنَا) توکید لیاء المتکلم---مذکور لفظ کا ما قبل سے نحوی تعلق بیان کیا ہے۔

۷) صرفی تحقیق بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (وَ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی) جمع علیا ---آیت میں موجود آخری لفظ کا صرفی تعلق بیان کیا ہے۔

۸) مراد بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (اَوْ اَجِدُ عَلیٰ النَّارِ هُدًی) یدلنی علی الطریق--- یہاں ھدی سے مراد راستہ پر دلالت کرنے والا شخص ہے۔

۹) محذوف ذکر کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: محفوظ (عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ) ---- یہاں صرف خبر ذکر کی تو صاحب جلالین نے اس کے محذوف مبتداء کو ذکر کر دیا۔

۱۰) مفعول بہ بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (لَعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰى) الله فیرجع ----مذکورہ آیت میں یخشی کا مفعول بہ محذوف تھا جو کہ اللہ ہے۔

۱۱) قراءت بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (ءَاٰمَنْتُمْ) بتحقیق الهمزتین او ابدال الثانی الفا----مذکور لفظ قرآنی میں قراء حضرات کا اختلاف بیان کیا ہے۔

۱۲) مرادی معنی بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى) الاستفهام لتقریر ---آیت میں مذکورہ لفظ ما کا مرادی معنی بیان کیا ہے کہ یہ استفہام کے لئے تو استعمال ہوتا ہے لیکن یہاں استفہام تقریری ہے۔

۱۳) وجہ بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (وَ مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰى) لیرتب علیه المعجزة ----مذکورہ آیت کی وجہ بیان کی ہے کہ اس عبارت کی وجہ یہ ہے کہ اس پر معجزہ ترتیب دیا جائے۔

۱۴) آیت کی مناسبت سے واقعہ بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰى) فادخل یده فی فمها فعادت عصا---- کلام باری تعالی کی مناسبت سے پہلی حالت میں لوٹنے کا واقعہ ذکر کیا ہے۔

۱۵) حال بیان کی ہے:

فرمان باری تعالی ہے: (اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ) مناما او الهاما ----مذکورہ آیت میں القاء کرنے کی حالت بیان کی ہے۔

۱۶) جملے کا معنی بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ) تربی علی رعایتی ----مذکورہ پورے جملے کا معنی بیان کیا ہے۔

۱۷) تمییز بیان کی ہے:

فرمان باری تعالی ہے: (فَلَبِثْتُ سِنِيْنَ) عشرا ---مذکور لفظ قرآنی میں ابہام تھا کہ کتنے سال رو کے تو آگے تمیز بیان کر دی گئی۔

۱۸) وجہ تخصیص بیان کی ہے:

فرمان باری تعالی ہے: (قَالَ مَن رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى) اقتصر عليه لانه اصل ---مذکورہ آیت میں صرف حضرت موسی ہی کو مخاطب کیا ہے لیکن وہاں حضرت ہارون بھی موجود تھے، مفسر نے حضرت موسی کو خاص کرنے کی وجہ بیان کی ہے۔

۱۹) فاعل بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (قَالَ) موسى ---مذکور لفظ قرآنی کا فاعل بیان کر دیا۔

۲۰) آگے کی تمہید بیان کی ہے:

فرمان باری تعالی ہے: قال تعالى تتميما لما وصفه به موسى و خطابا بالاهل مكه (فَاَخْرَجْنَا بِهٖ اَزْوَاجاً) -- -- مفسر نے آنے والی آیت کی ایک تمہید بیان کر دی۔

۲۱) مشار الیہ بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ) المذكور منا ---مذکور عبارت میں موجود اسم اشارہ کا مشار الیہ بیان کیا ہے۔

۲۲) وجہ تسمیہ بیان کی ہے:

فرمان باری تعالی ہے: (لِاُوْلِي النُّهٰى) سمى به العقل ---مذکور آیت میں موجود لفظ نہی کہنے کی وجہ بیان کی ہے۔

۲۳) ضمیر کا مرجع بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (مِنْهَا) الارض ---مذکور لفظ قرآنی میں موجودہ ضمیر کا مرجع بیان کیا ہے۔

۲۴) جواب امر بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (قال بل القوا) فالقوا ---مذکور عبارت قرآنی فعل امر کا ذکر کیا گیا ہے، مفسر نے اس کا جواب امر ذکر دیا۔

۲۵) اصل اور صرفی تعلیل بیان کی ہے:

فرمان باری تعالی ہے: (فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهِمْ) اصله عصوو ---- مفسر نے لفظ قرآنی کی فرقی تحقیق اور اصل بیان کی ہے۔

۲۶) مفضل علیہ بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (وَاللّٰهُ خَيْرٌ) منک ثوابا اذا اطیع ---مذکور عبارت قرآنی میں اسم تفضیل اور مفضل ذکر تھے، مفسر نے مفضل علیہ ذکر کر دیا۔

۲۷) وقوع بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ) و کان اخذ شعره ---مذکور عبارت قرآنی کا وقوع کہاں ہوا ہے، مفسر نے بیان کیا ہے۔

۲۸) آیت قرآنی کی تفصیل بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِيْ الْيَمِّ نَسْفاً) و فعل موسی بعد ذبحه ما ذكره ----مذکور آیت قرآنی کی مفسر صاحب نے تفصیل بیان کی ہے کہ حضرت موسی ایسا کیا۔

۲۹) مقدر بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (و) اذکر (اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ) ---- مفسر علیہ الرحمہ نے مقدر لفظ کو ذکر کیا ہے۔

۳۰) آیت قرآنی کے مطابق حدیث بیان کرنا:

فرمان باری تعالی ہے: (فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا) و فسرت فی حدیث بعزاب الکافر فی قبره ----آیت مبارکہ کی تفسیر کرنے کے لئے حدیث مبارکہ ذکر کی ہے۔

۳۱) سوال مقدر کا جواب دینا:

فرمان باری تعالی ہے: (لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى)الترجی بالنسبة الیهما لعلمه تعالی بانه لا یرجع---آیت کریم میں ترجی (لعلہ آیا ہے تو سوال ہوا کہ ااس ترجی کی نسبت کس کی طرف کریں، مفسر علیہ الرحمہ نے اس کا جواب دیا ہے۔

جامعۃ المدینہ فیضان ضیائے مدینہ